یحییٰ بن شرف نووی

https://ur.wikipedia.org/s/g9re

ابو زکریا یحییٰ بن شرف النووی (پیدائش: اکتوبر 1233ء— وفات: 22 دسمبر 1278ء) علامہ، فقیہ ،محدث اور مصنف تھے۔

نام و نسب

کنیت: ابو زکریا۔ لقب : محی الدین۔ نام یحییٰ بن شرف بن مُری بن حسن بن حسین بن حِزَام بن محمد بن جمعہ الحِزامی نووی حورانی دمشقی ۔

ولادت و پرورش

امام نووی کی ولادت محرم الحرام کے درمیانی عشرے میں 631 بمطابق 1233ء میں دمشق کے علاقے حوران سے متصل ایک بستی نوا میں ہوئی۔ اسی وجہ سے آپ نووی کہلائے آپ کے آبا و اجداد حزام سے ہجرت کرکے یہاں آباد ہو گئے تھے ۔

وفات اور علمی خدمات

امام نووی 19 سال کی عمر میں دمشق آئے، وہاں مختلف اساتذہ سے علم حاصل کیا، پھر مختلف مدارس کی مسند ہائے درس کو زینت بخشی، تصنیف و تالیف کا نہایت وقیع کام کیا جن میں صحیح مسلم کی شرح تہذیب الاسماء و اللغات کتاب الاذکار اور ریاض الصالحین جیسی نہایت اہم کتابیں ہیں جن سے ہزاروں نہیں، لاکھوں افراد فیضیاب ہوتے اور رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ 28 سال دمشق میں گزرنے کے بعد امام صاحب اپنے مولد نویٰ میں واپس تشریف لے گئے اور اسی سال 676 ہجری میں کچھ عرصہ بیمار رہ کر وفات پاگئے۔ لیکن اپنی علمی خدمات کی وجہ سے علمی دنیا میں زندہ جاوید ہو گئے۔[6]

شیخ یاسین یوسف مراکشی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں : میں نے پہلی مرتبہ یحیی بن شرف نووی کو اس وقت دیکھا جب وہ تقریبا دس برس کے تھے۔ بچے انھیں اپنے ساتھ کھیلنے کے لیے بلا رہے تھے لیکن وہ کھیلنے کو تیار نہ تھے۔ جب بچوں نے زبردستی کی تو وہ روتے ہوئے قران پڑھنے لگے۔ میں نے یہ حالت دیکھی تو ان کے استاد سے ملاقات کی اور کہا :اس بچے پر خصوصی توجہ دیجئے! امید ہے کہ یہ اپنے زمانے کا سب سے بڑا عالم وزاہد بنے گا اور لوگ اس سے فیضیاب ہوں گے۔ یہ سن کر استاد نے کہا :کیا تم نجومی ہو؟ (جو آئندہ کی خبر دے رہے ہو) میں نے کہا: میں نجومی نہیں ہوں بلکہ جو اللہ عزوجل نے مجھ سے کہلوایا میں نے وہی کہا ہے۔ اس کے بعد استاد ان کے والد صاحب سے ملے اور

امام یحییٰ بن شرف نووی
(عربی: یحیی بن شرف النووي)

(عربی میں: يحيى بن شرف الحزامي النووي الشافعي)



معلومات شخصیت

پیدائش	ستمبر1233ء نوی، شام
وفات	22 دسمبر 1278ء (44–45 سال)[1][2] نوی، شام

عملی زندگی

استاد	اسحاق بن احمد مغربی ، عبد الرحمن بن نوح مقدسی ، ابراہیم بن عیسی مرادی
نمایاں شاگرد	بدر الدین بن جماعہ
پیشہ	محدث ، فقیہ ، عالم
پیشہ ورانہ زبان	عربی[3][4]
شعبۂ عمل	فقہ ، حدیث
آجر	دار الحدیث اشرفیہ
کارہائے نمایاں	المنهاج فی شرح صحیح مسلم بن الحجاج ، نووی کی چالیس حدیثیں ، ریاض الصالحین ، بستان العارفین ، كتاب الأذكار المنتخب من كلام سيد الأبرار ، منهاج الطالبين وعمدة المفتين ، روضة الطالبين وعمدة المفتين ،

انھیں (امام) نووی کے متعلق بتایا تو انھوں نے اپنے فرزند کی تعلیم و تربیت پر خاص توجہ دی. اوراس بات کی شدید حرص کی کہ میرا بیٹا بالغ ہونے سے پہلے پہلے قران کریم ناظرہ ختم کر لے اور پھر واقعی امام نووی نے بالغ ہونے سے پہلے ہی ناظرہ قران پاک ختم کر لیا۔

المجموع شرح المهذب ، تہذیب الاسماء واللغات ، متن الایضاح فی المناسک (کتاب) ، التقریب والتیسیر لمعرفة سنن البشیر النذیر (کتاب) ، خلاصة الاحکام من مہمات السنن وقواعد ، ارشاد طلاب الحقائق ، التبیان فی آداب حملة القرآن

درستی (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%DB%8C%D8%AD%DB%8C%DB%8C%D9%B0_%D8%A8%D9%86_%D8%B4%D8%B1%D9%81_%D9%86%D9%88%D9%88%DB%8C&action=edit&section=0) - ترمیم (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%DB%8C%D8%AD%DB%8C%DB%8C%D9%B0_%D8%A8%D9%86_%D8%B4%D8%B1%D9%81_%D9%86%D9%88%D9%88%DB%8C&veaction=edit)

علما کرام کے آپ کے بارے میں تعریفی کلمات

امام ذہبی " فرماتے ہیں: ان کا علم سے لگاؤ وانہماک ضرب المثل بن گیا تھا۔

امام محی الدین " فرماتے ہیں: آپ عالم باکمال، زاہد بے مثال اور نڈر وبے باک داعی تھے۔

علامہ رشیدالدین حنفی فرماتے ہیں : جب میں نے امام نووی کو دیکھا کہ دنیوی آسائشوں سے بالکل دور رہتے اور انتہائی سخت مجاہدات کرتے ہیں تو میں نے ان سے کہا: مجھے خوف ہے کہ کہیں آپ ایسی بیماری میں مبتلا نہ ہوجائیں جو آپ کو دینی خدمات سے روک دے۔ آپ نے فرمایا: فلاں شخص نے اللہ عزوجل کی اتنی عبادت کی کہ اس کی ہڈیاں خشک ہوگئیں. یہ سن کر میں سمجھ گیا کہ انھیں ہماری دنیا سے کوئی غرض نہیں. انھیں ان کے حال پر چھوڑ دینا چاہیے. جب آپ کے پاس کوئی امرد (خوبصورت لڑکا) پڑھنے کے لیے آتا تو اپ منع کردیتے۔(تہذیب الاسماء، 1/14)

شیخ محمد بن صالح العثیمین " فرماتے ہیں: امام نووی " اصحاب شافعی میں سے ایسے پائے کہ امام ہیں کہ جن کے اقوال معتبر ہیں اور شافعیہ میں سے سب سے زیادہ تالیف کی حرص رکھنے والے ہیں. بہت سے علوم میں آپ نے لکھا ہے۔ حدیث اور اس کے علوم، فقہ اور لغت وغیرہ میں تالیفات موجود ہیں. بظاہر اللہ اعلم وہ مخلص ترین مصنف تھے جبھی تو ان کی تالیفات کو مشرق ومغرب میں پھیلی ہوئی ہیں، شاید ہی کوئی مسجد ہو جہاں ریاض الصالحین موجود نہ ہو. کسی کی کتاب کو لوگوں میں مقبول عام حاصل ہونا بظاہر اس کے اخلاص نیت کی دلیل ہے۔

شیخ ولی الدین ابو الحسن فرماتے ہیں کہ ´´میں نقرس (یعنی پاؤں کے جوڑوں میں درد) کے مرض میں مبتلا ہوا آپ (امام نووی) میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور صبر کی تلقین کرنے لگے۔جیسے جیسے وہ صبر کے متعلق بیان فرما رہے تھے میرا مرض دور ہو رہا تھا یہاں تک کہ درد بالکل ختم ہو گیا. میں سمجھ گیا کہ یہ امام نووی کی برکت سے ہوا ہے.`` (منہاج السوی فی ترجمة الامام النووی ملحق تہذیب الاسماء واللغات)

کتب

آپ کی چند مشہور تصنیفات یہ ہیں

- منهاج الطالبين
- الدقائق
- تصحیح التنبیہ
- المنہاج فی شرح صحیح مسلم -5 جلد
- التقریب والتیسیر فی مصطلح الحدیث،
- حلية الأبرار
- خلاصة الأحكام من مهمات السنن وقواعد الإسلام
- رياض الصالحين من كلام سيد المرسلين

- بستان العارفين
- الإيضاح۔ مناسك حج،
- روضة الطالبين - خ " فقه،
- التبيان في آداب حملة القرآن
- المقاصد
- رسالة في التوحيد،
- مختصر طبقات الشافعية لابن الصلاح
- مناقب الشافعيّ
- المنثورات - فقه، وهو كتاب فتاويه،
- مختصر التبيان
- مواعظ، والأصل له،
- منار الهدى -
- في الوقف والابتداء، تجويد،
- الإشارات إلى بيان أسماء المبهمات
- الأربعون حديثا النووية
- المنهاج السوي "
- النهاية في اختصار الغاية
- أغاليط على الوسيط "
- الفتوحات الوهبية
- شرح صحيح مسلم
- تہذیب الاسماء واللغات
- کتاب الاذکار
- رياض الصالحين
- فقہ میں ایک پورا موسوعہ (دائرۃ المعارف) المھذب کی شرح المجموع۔
- شرح اربعین نووی[7]

وفات

676ھ 1277ء نوا میں وفات پائی۔

حوالہ جات

1. عنوان : Encyclopaedia of Islam
2. عنوان : Brockhaus Enzyklopädie — Brockhaus Enzyklopädie online ID: https://brockhaus.de/ecs/enzy/article/nawawi-jahja-ibn-scharaf — بنام: Jahja Ibn Scharaf Nawawi
3. مصنف: فرانس کا قومی کتب خانہ — عنوان : اوپن ڈیٹا پلیٹ فارم — بی این ایف - آئی ڈی: https://catalogue.bnf.fr/ark:/12148/cb11917471c — اخذ شدہ بتاریخ: 10 اکتوبر 2015
4. کونر آئی ڈی: https://plus-legacy.cobiss.net/cobiss/si/sl/conor/227828067
5. الإمام النووي، عبد الغني الدقر (https://ia801609.us.archive.org/32/items/WAQ57675s/57675s.pdf)، الطبعة الرابعة، 1415ھ - 1994ء، دار القلم، دمشق
6. [http://kitabosunnat.com/kutub-library/riaz-al-saliheen-urdu-1 آرکائیو شدہ (http://kitabosunnat.com/kutub-library/riaz-al-saliheen-urdu-1) (غیرموجود تاریخ) بذریعہ kitabosunnat.com (نقص:نامعلوم آرکائیو یو آر ایل) ریاض الصالحین اردو (جدید ایڈیشن) جلد اول - محدث لائبریری [Mohaddis Library]]
7. الأعلام، خير الدين الزركلی، دار العلم للملايين بيروت